کے پاس ہے۔ افراد کا معاملہ چھوڑیے، ایک بنک سیکڑوں افراد و اداروں کو سرمایہ فراہم کرنے کے بعد ان کی واپسی کا اطمینان کس طرح کر سکتا ہے۔ معاملہ صرف نگرانی ہی کا نہیں، حساب کتاب، مارکیٹ ریٹس کی روشنی میں کم و بیش خرید و فروخت کا بھی ہے اور کرایے، تشہیر، آرائش اور تواضع وغیرہ مصارف کے ناپ تول کا بھی۔

ضرورت صرف فقہی احکام کی نہیں، ایک نئے میکنزم کی ہے جس میں خیانت اور خسارے کے رخنوں کو زیادہ سے زیادہ حد تک بند کیا گیا ہو۔ اس دور میں پیدا ہونے والے زیادہ پیچیدہ کاروباری و مالیاتی ادارات کے لیے اب سابق فقہی فیصلوں کی روشنی میں اسلامی اصول و احکام پر مبنی نئے اجتہادی فیصلوں کی ضرورت ہے۔ اس بڑے کام میں اگر ہمارے قدم ٹھٹکیں گے تو دنیا کے مالیاتی و کاروباری نظام کو نئی بنیادوں پر استوار کرنے کا انقلابی کام نہیں ہو سکے گا۔ سرمایہ کاری کے لیے اگر نئی اطمینان بخش راہیں ہم نہ نکال سکے تو کروڑوں اربوں روپے لوگ محض قرض حسنہ جاری کرنے کے لیے بنکوں کے حوالے نہ کر سکیں گے۔

کیا ہم اُمید رکھیں کہ ڈاکٹر صاحب کا مسافرِ قلم فکر کی نئی وادیوں کا رُخ کرے گا؟

کتاب الحج والزیارة تالیف: سید محمد عبدالعزیز شرقی - ناشر: مکتبہ پیام اسلام، بیرون بوہڑ گیٹ ملتان۔ قیمت: درج نہیں - کاغذ طباعت خوب۔

آج کل زمانۂ حج سامنے ہے، مسافرانِ حرم روانہ ہو رہے ہیں۔ اس زمانہ میں عازمینِ حج کے لیے کچھ لٹریچر حج کے لیے پڑھ لینا ضروری ہوتا ہے۔ اور اس سلسلے میں بہت سی کتابیں مفصل بھی اور مختصر بھی موجود ہیں جن میں سے ہر ایک کا ایک خاص رنگ ہے۔ شرقی صاحب دین اور سرزمینِ حجاز اور حرمین اور حج کے لیے جو گہرے جذبات رکھتے ہیں۔ انہی کی وجہ سے ان کی یہ مختصر کتاب اہم ہے۔ انھوں نے ایک فصل تاریخ و فلسفۂ حج پر لکھی ہے۔ ایک مفید عنوان "آدابِ سفرِ حج" کا ہے۔ (جس میں ضروری دعائیں بھی ہیں) پھر مقامات و اصطلاحاتِ حج پر گفتگو ہے۔ بعد ازاں عمرہ اور حج ادا کرنے کا طریقہ درج ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع شاملِ کتاب ہے اور اختتامی موضوع "مدینہ منورہ" ہے۔ پھر جا بجا شرقی صاحب